پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد ۱۵

میئر افغانی اور ۹۹ کونسلر گرفتار

پولیس نے پرامن کونسلروں کے جلوس پر اشتعال اور وارننگ کے بغیر شیلنگ اور وحشیانہ لاٹھی چارج کیا

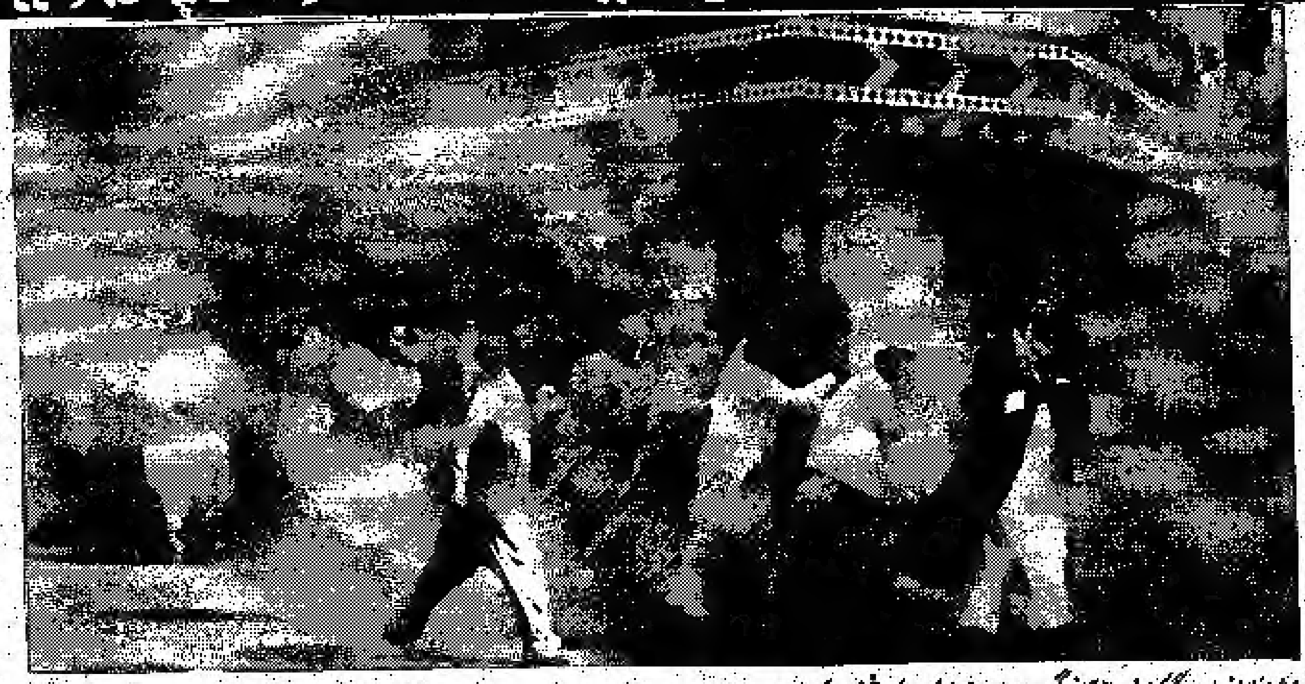

میئر افغانی اور دیگر کونسلرز آنسو گیس سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں

پرامن جلوس کے ایک درجن کونسلر شدید زخمی ہو گئے

پابندی کے باوجود اہل جلوس مشتعل نہیں ہوئے ۔ منتخب نمائندوں کو زدوکوب کیا گیا

کراچی (ـــــ) اسٹاف رپورٹر سندھ اسمبلی کے ...

ایک وفاقی وزیر قصر ناز میں دفتر لگا کر کونسلروں سے سودے بازی کر رہے ہیں

۱۰ سے ۱۲ لاکھ تک رشوت کی پیشکش ہے ۔ جیل میں میئر افغانی سے ملاقات کے بعد نعمت اللہ خان، اخلاق احمد اور بابو غلام حسین کا مشترکہ بیان

جیل میں میئر اور کونسلروں کے حوصلے بلند ہیں ۔ ہمیں کونسلروں سے ملنے نہیں دیا گیا

کونسلروں کے بیوی بچوں تک کو ملاقات کی اجازت نہیں ۔ سرکاری ایجنٹوں کو کھلی چھٹی ہے

اہل کراچی کے حقوق غصب نہیں ہونے دیں گے ۔ ناظم آباد میں جلسے سے خطاب

کراچی (ـــــ) اسٹاف رپورٹر ...

عبدالحفیظ پیرزادہ کو بغاوت کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا

پشاور کے اسپتالوں میں ڈاکٹروں کا احتجاج

وفاقی کابینہ میں توسیع کا امکان نہیں

امریکی سیٹلائٹ کے ذریعہ کھینچی گئی پاکستانی ایٹمی تنصیبات کی تصویر اسرائیل نے حاصل کر لی

واشنگٹن (ـــــ) اسرائیل کے لئے جاسوسی کرنے ... اسلام آباد میں پاکستان کی ایٹمی تنصیبات کی تصویر اسرائیل کو فراہم کی گئی ہے ۔ تصویر امریکی سیٹلائٹ کے ذریعہ کھینچی گئی تھی ...

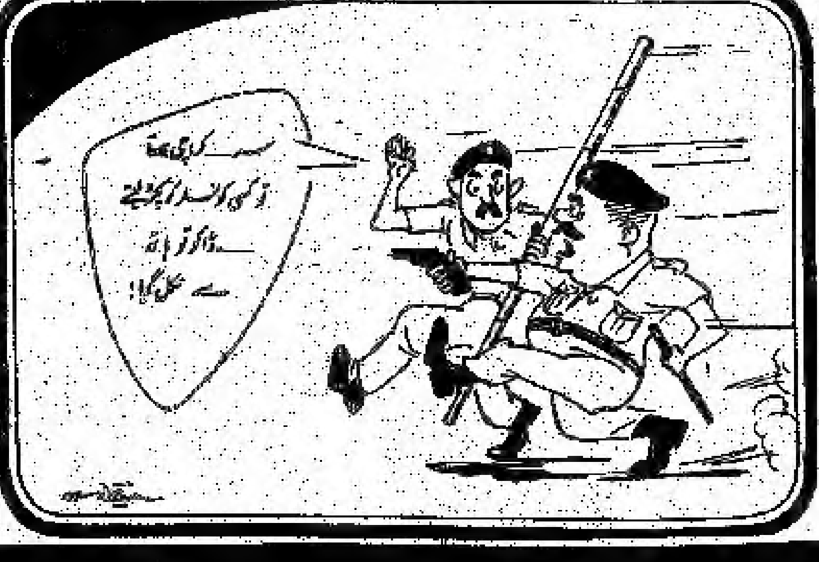

پاک بھارت جنگ میں بھارت زندہ رہے گا

کسی بھی غلط اندازے سے پاکستان اور بھارت کے درمیان ایٹمی جنگ شروع ہو سکتی ہے۔ امریکہ پاکستان کے حق میں امتیازی سلوک کر رہا ہے

بھارت یا پاکستان کسی نے بھی ایٹم بم نہیں بنایا

پاکستان امریکہ سے امداد حاصل کرنے والے ممالک میں چوتھے نمبر پر ہے۔

حکومت پاکستان پہل کرتے ہوئے ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدہ پر دستخط کر دے۔ اس معاملہ پر پاکستان اور امریکہ کے درمیان اختلافات ہیں

امریکی سفیر ڈین آر ہنٹن کا خطاب: امریکہ اور روس مذاکرات کر سکتے ہیں تو پاکستان اور بھارت کیوں مذاکرات نہیں کر سکتے

[illegible]

پاکستان میں ۲ فیصد مسیحی آباد ہیں

[illegible]

کراچی کی آبادی

[illegible]

مردہ لڑکی کی بے حرمتی پر سخت سزا دینے کیلئے قانون میں ترمیم کی جائیگی

[illegible]

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون ط

سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ

الاسلام

نوشہرو

تین ہفتے اپنے وطن میں

پچھلے مہینے جہلم پاکستان پہنچنے کے بعد جب پہلی شب سونے کے لیے کمرے کا رخ کیا تو میری چھوٹی بہن جمیلہ نے شب بخیر کہتے ہوئے احتیاط کی تاکید کی کہ میں سونے سے پہلے دروازے کی اندر والی چٹخنی ضرور لگا لوں اور اگر ممکن ہو تو تالا بھی لگا لوں۔ مجھے اس بات پر کچھ اچنبھا ہوا۔ مگر پھر یہ سوچا کہ شاید صبح بچوں کے اندر آ کر پریشان کرنے کے خیال سے کہہ رہی ہے۔ اس لیے میں نے سنی ان سنی کر دی۔ کیونکہ میں خود بھی تو ان بچوں سے ملنے کا مشتاق تھا۔ چنانچہ کمرے کا دروازہ کھلا چھوڑ کر سو گیا۔

اگلے روز احباب اور عزیز رشتہ داروں سے ملنے کے لیے جب میں گھر سے باہر نکلا تو محلے میں صادق پتنگ ساز کے بیٹے مرزے کی دو کلو ہیروئن سمیت پکڑے جانے کی خبر گرم تھی۔ ہیروئن کی جو اس علاقے میں سفید پاؤڈر کے نام سے مشہور ہے چند سال پیشتر کوئی جانتا بھی نہ تھا۔ مگر اب وہ اس شہر کے گلی کوچوں میں جگہ جگہ دستیاب ہے۔ ۲۷ سالہ مرزا جو ایک غریب باپ کا بیٹا ہے عرصہ دراز سے بیکار تھا۔ اس نے اپنے بہت سے ساتھیوں کی طرح محنت کشی کے لیے عرب امارات جانے کی کوشش کی مگر غربت کی بنا پر وہ کامیاب نہ ہو سکا۔ پھر وہ سفید پاؤڈر کے کاروبار میں ملوث ہو گیا۔ اب اس کے گھر میں بھی رنگین ٹیلی ویژن، فریج اور وی سی آر پہنچ گئے ہیں۔ سنا ہے کہ اس کے گھر میں اب بڑے بڑے فوجی افسروں کا بھی آنا جانا ہے۔ منشیات سمیت پکڑے جانے کی خبر اس کے گھر والوں کے لیے زیادہ تشویشناک نہیں ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ مرزا کے بارسوخ دوست ایک کثیر رقم کے عوض اسے پولیس سے چند دنوں یا ہفتوں میں چھڑا لیں گے۔

پولیس اس علاقے میں سب سے بڑی دہشت گرد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر کوئی پولیس سے خوف زدہ ہے۔ عقدہ واقعات کچھ یوں چھپ کر درج ہوا جو گلا ہے پان فروش کی دکان کے سامنے گنے کا رس بیچتا ہے۔ ایک رات دس بجے کے قریب گنا خریدنے کے لیے موضع سیاہیوال جانے کو گھر سے نکلا۔ اس کا خیال تھا کہ وہ رات ہی رات وہاں سے گنا خرید کے لائے گا اور اس صبح جہلم واپس پہنچ جائے گا۔ گنا خریدنے کے لیے اس کی جیب میں چار ہزار روپے تھے۔ مگر ریلوے سٹیشن پہنچنے سے پہلے ہی اسے پولیس نے پکڑ لیا۔ منشیات کی تلاشی کے بہانے اس کی جیبوں کی تلاشی لینے پر چار ہزار روپے برآمد ہوئے۔ پولیس نے یہ پیسے دیکھے تو اس پر منشیات کے کاروبار کا جعلی الزام لگا کر اسے حوالات میں بند کر دیا۔ محلے ہی کے ایک وکیل کے ذریعے جو پولیس کا دلال مشہور ہے اس کی گلو خلاصی ہوئی۔ بعد میں جب وہ تھانے سے بغیر گنے گھر واپس پہنچا تو اس کی جیب میں صرف دو ہزار روپے باقی تھے!

ایک صبح یہ خبر بجلی کی طرح سارے محلے میں پھیل گئی کہ کشمیریوں کے ۱۸ سالہ خوبرو لڑکے نے گلے میں پھندا لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ پولیس فوری وہاں پہنچ گئی۔ گھر میں پہلے ہی کہرام مچا ہوا تھا۔ پولیس نے مزید ستم یہ ڈھایا کہ اس کو ڈرانے کے بہانے تمام مردوں کو گرفتار کر کے تھانے لے گئی۔ الزام یہ تھا کہ رسی سے لٹکی ہوئی لڑکے کی نعش پولیس کو اطلاع دیے بغیر کیسے اتاری گئی؟ دوسرے روز جب لڑکے کی پوسٹ مارٹم سے مسخ شدہ لاش گھر لائی گئی تو اس بدنصیب گھرانے کے مرد بھی ایک کثیر رقم کے عوض اسی دلال وکیل کے ذریعے پولیس کے چنگل سے نکل کر گھر پہنچ گئے۔

مقامی مدنی مسجد کے پیش امام مولوی اور لیس صاحب عرف خان مرید ۶۰ کے لگ بھگ ہیں جو قابل احترام بزرگ ہیں۔ وہ گلگت سے ہیں۔ مگر عرصہ دراز سے اس مسجد میں امامت کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ مسجد سے متصل حجرے میں ہی ان کی رہائش ہے۔ دن میں بچوں کو قرآن کریم کا درس دیتے ہیں۔ سال میں ایک مہینے کے لیے وہ اپنے گھر والوں سے ملنے گلگت چلے جاتے ہیں۔ واپسی پر وہ اپنے ساتھ وہاں کی خاص چیزیں اونی ٹوپیاں اور کمبل لے آتے ہیں۔ جنہیں اپنے ملنے والوں میں بیچ کر وہ اپنی گزر اوقات کرتے ہیں۔ ایک دن گیارہ بجے جب وہ کچھ بچوں کو درس دے کر اپنے حجرے پر پہنچے تو دیکھا کہ حجرے کا مسجد کی طرف کھلنے والا دروازہ پٹ کھلا ہے۔ ٹوٹا ہوا تالا بھی پاس ہی پڑا ہے۔ مگر ان کی جمع شدہ نقدی اور تمام قیمتی اشیاء غائب۔ وہ اگلے مہینے گلگت جانے والے تھے۔ مولوی ادریس خاموشی سے اپنا نقصان برداشت کر گئے۔ مگر اپنی عزت بچانے کی خاطر پولیس تک بات نہیں پہنچائی۔

یہ وارداتیں جہلم شہر میں میرے آبائی گھر کے ارد گرد چند سو مربع گز کے رقبے میں میرے وہاں ہوتے ہوئے وقوع پذیر ہوئیں۔ ان تین ہفتوں میں کراچی میں بھی مسلسل قتل و غارت کا سلسلہ جاری رہا۔ ۲۵ جنوری کو گوجرانوالہ میں پولیس نے انتہا کر دی۔ گھروں میں گھس کر شرفاء کو پیٹا، لوٹ مار کی، زیورات چھینے، قیمتی اشیاء جو نہیں لے جا سکے انہیں توڑ پھوڑ دیا۔ علاوہ ازیں خوف و ہراس پھیلایا گیا۔ ایک عورت گولی کا نشانہ بن گئی۔ ان تمام واقعات کے خلاف گوجرانوالہ کے باشندوں نے وسیع پیمانے پر احتجاج کیا کہ ان کے علاقے میں بسنے والا سکول ٹیچر... ایم ٹی پی کی جانب سے شہید ہو جانے پر پولیس نے کاؤں کے پانچ نوجوانوں کو گولیوں سے بھون کر رکھ دیا۔

منکرین آخرت

منکرین لوگ یہ کہتے ہیں "ہم بتائیں تمہیں ایسا شخص جو خبر دیتا ہے کہ جب تمہارے جسم کا ذرہ ذرہ منتشر ہو چکا ہوگا اس وقت تم نئے سرے سے پیدا کیے جاؤ گے۔ نہ معلوم یہ شخص اللہ کے نام سے جھوٹ گھڑتا ہے یا اسے جنون لاحق ہے" نہیں، بلکہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے وہ عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں اور وہی بری طرح بہکے ہوئے ہیں۔ (سبا: ۸-۷)

باہمی محبت و مودت

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مسلمانوں کو آپس میں رحم کرنے، محبت کرنے اور ایک دوسرے کی طرف جھکنے میں ایسا دیکھو گے جیسا کہ جسم کا حال ہوتا ہے کہ اگر ایک عضو کو کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو جسم کے بقیہ اعضاء بے خوابی اور بخار کے ساتھ اس کا ساتھ دیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

کیا انسان محض کمپیوٹر ہے؟

تحریر: [illegible]

انسان کوئی مشین نہیں کہ جس کی ساری کی ساری کارکردگی پیدائش اور تخلیق کے وقت ہی متعین کر دی گئی ہو۔ نہ ہی یہ کوئی کمپیوٹر ہے کہ جتنا کچھ اور جو کچھ اس تک پہنچایا جائے "کیا جائے" اس کی کارکردگی کی وسعت اسی حد تک محدود ہے۔ نہ ہی انسان صرف اپنی جبلت کا مرکب اور مجموعہ ہے۔ اور نہ محض حواس خمسہ کے تنگ دائرے میں اس کو محصور کر دیا گیا ہے۔ نہ ہم فقط لاشعور کا ایک جنگل ہیں۔ انسان وہ یگانہ مخلوق ہے جو اختیار سے مرصع ہے۔ اور اختیار کی نعمت نے ہم کو انتخاب جیسی بے بہا چیز سے نوازا ہے جو ہماری نشوونما، ہمارے ارتقاء اور ہمارے وجود کی تکمیل کی کنجی ہے۔ خوب و بد میں "اچھے اور برے" عمل میں امتیاز کر کے خوب "کا" انتخاب ہم کو بشریت سے انسان بناتا ہے۔ اس دنیا میں ہماری زندگی کو مفید بناتا ہے۔ باقی کروڑوں مخلوق سے ہم کو ممتاز کرتا ہے۔ انسان کہلانے کا مستحق بناتا ہے۔ جبلت اور حیوانوں جیسی زندگی گزارنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

مگر اس سے بھی بڑھ کر جو وصف قدرت نے انسان کو ودیعت کیا ہے وہ ایسا بے مثل عطیہ ہے جس کا پوری خلقت میں کہیں اور شائبہ تک نہیں ملتا۔ یعنی انسان ایسے اعمال پر کاربند ہو سکتا ہے "تیاری اور منصوبہ بندی کر کے ایسے خوب اور پسندیدہ کام انجام دے سکتا ہے۔ جس کا صلہ مستقبل بعید میں کہیں ملنے کی امید ہو۔ یہ کیفیت خود غرضی، فوری منفعت اور دنیا جلدی جلدی سمیٹ لینے کے جذبے کی نفی کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم محنت، کاوش آج کریں اور فوری فائدے کی امید نہ رکھیں۔ بلکہ دلچسپی سے کام کو خود اپنی جگہ ایک صلہ سمجھ کر انجام دیں۔ اور اچھے نتائج کی امید رکھیں کہ عمدہ کام کے بعد عمدہ نتائج اس طرح ظاہر ہوں گے جس طرح رات کے بعد دن۔ اس کا یہ بھی مطلب ہوا کہ ہم اچھے نتائج کے حصول کے لئے صبر سے انتظار کر سکتے ہیں۔ فوری طور سے اچھے اور مفید اعمال کی تیاری پر بھی کچھ وقت صرف کر سکتے ہیں۔ اور صلے کے التواء کے ساتھ فیصلوں کو بھی ملتوی کر سکتے ہیں۔ تاکہ مستقبل کی تیاری کے لئے زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر معلومات اور حقائق فراہم کرنے کا موقع مل سکے۔

گویا انسان ہی وہ واحد مخلوق ہے جو غور و خوض، تحقیق و تجربہ اور چھان بین کی بنیاد پر مستقبل کے لئے گہرے اور ٹھوس فیصلے کر سکتی ہے۔ تاکہ نتائج انسان کے مرتبے اور عقل و وجدان، شعور اور ادراک کے شایان شان مرتب ہوں۔ فیصلے کرنے سے پہلے تیاری پر وقت صرف کرے اور مناسب صلہ مستقبل کے کسی مرحلے پر حاصل کرے۔ یہ انسانی طریقہ کار ہے اور یہی طریقہ کار اس کو زیب بھی دیتا ہے۔

مگر انسان دشمنوں کو اس سے کیا کہ انسان کو کیا زیب دیتا ہے اور کیا نہیں۔ ان کو تو بس اس سے مطلب ہے کہ کرہ ارض کے جملہ وسائل پر ان کا قبضہ رہے۔ ساری دنیا کی دولت پر ان کی اجارہ داری قائم رہے اور ان کی ملٹی نیشنلز روز بروز نشوونما ہوتی جائیں۔ اسی ہدف کو پورا کرنے کے لئے استعمار نے آج پوری انسانیت سے خواہ وہ یورپ امریکہ، ایشیا یا افریقہ میں ہو خوب و بد، مفید اور ضرر رساں میں امتیاز ختم کرنے کی ٹھانی ہوئی ہے۔ اور اس پر مستزاد یہ کہ ہر وہ چیز جو محض حواس خمسہ کو بھائے اور لبھائے اور فوری نفع اور لذت مہیا کرے اس کو پوری دنیا میں ۲۴ گھنٹے اس طور پر مشتہر کیا جائے، رنگ برنگے طریقوں سے ہر انسان کی نگاہوں کے سامنے بار بار لایا جائے کہ اس کو اپنانا ہی مقصود سمجھ کر اسی کے حصول میں انسان الجھ جائے اور الجھا رہے۔ یہ ذرائع ابلاغ اور تشہیری ادارے اور چھاپہ خانے، فلم تیار کرنے والے ادارے، موسیقی و رقص کی صنعت، ہوٹلوں کی رنگ رلیاں، لذت کام و دہن، شراب و منشیات، جنسی بازار کی کھا کھمی اسی کاوش کے مظاہر ہیں۔ انسان کی قوت بصارت اور قوت سماعت کا ایسا گھیراؤ کیا ہوا ہے کہ صبح جب سے آدمی بیدار ہوتا ہے رات سونے کے وقت تک گھر میں، بازار میں، سفر میں حضر میں ہر جگہ ہمہ وقت حرص و ہوس اور لالچ کے جذبے کو زندہ رکھا جاتا ہے تاکہ فوری منفعت اور فوری لذات کے چکر سے آدمی نکل نہ سکے۔

اگر انسان سے خوب و بد کی تمیز جاتی رہے۔ اچھے برے کیا سود مند ہے اور کیا ضرر رساں اس کا فرق نہ کر پائے۔ اگر نقصان دہ کی طرف رغبت پیدا کر دی جائے اور اپنے فائدے سے جھجک ہو جائے۔ جو کچھ ہماری فطرت کے مطابق نہیں وہی ہمیں طبیعت محسوس ہونے لگے۔ ہم آج ہی کی لذات میں معروف ہو جائیں اور یہ معروفیت کل کہاں پہنچا دے گی یہ سوچنے کی صلاحیت اگر چھین لی جائے تو پھر اختیار نعمت کس کام کا۔ جب ہم اپنا فیصلہ خود نہ کر سکیں بلکہ ہر فیصلہ استعمار کے ذرائع ابلاغ اور وہ پروپیگنڈا کرے جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے تو ہم میں انسان کا تشخص "انتخاب کرنے کا اختیار" کہاں رہا۔ ہم تو حیوان سے بھی ایک درجہ نیچے گر گئے اس لئے کہ محض جبلت کے بھی اس طرح نہیں رہے۔ جبلت کے باغی بن کر حیوان سے بھی بدتر ہو گئے۔

اور اس سے بڑا المیہ یہ کہ حال میں محنت، ریاضت اور جدوجہد کر کے "فوری صلے کی پرواہ کئے بغیر مستقبل کو بنانے سنوارنے کی بے مثل صفت کو استعمار نے ہمارے ذہن سے جڑ سے نکال کر پھینک دی ہے۔

اور اس کا نسخہ بہت آسان ایجاد کیا۔ پوری دنیا کے ہر ہر فرد کے لئے ایک واحد ثقافت و کلچر وضع کیا گیا ہے۔ رہن سہن، لباس، خورد و نوش، عشق، تفریح غرض زندگی کے ہر پہلو کے لئے ایک "لائف سٹائل" بے مقصد سانچہ تیار کیا گیا ہے۔ بچہ پیدا ہوتا ہے تو بوتل کے دودھ سے لے کر بڑے ہو کر لباس کی تراش خراش، سر کے بالوں کا طول، مشروب اور برگر اور عید کیک سے ہوتے ہوئے ذہنوں کو ماؤف کر دینے والی پاپ موسیقی اور بلیو فلمیں اور حشیش اور ہیروئن کا ایک یکساں فرما موجود ہے۔ اس دنیا میں آئیے اور ڈھل جائیے۔ کسی حد انسانوں میں فرق نہ رہے۔ اگر فرق نظر آئے گا تو ہوس پوری کرنے کی دوڑ میں اور بس!۔۔۔۔ فوری لذات اور فوری منفعت کے لئے کوئی زیادہ لپک رہا ہے کوئی کم۔ اپنا اپنا ہمت اور اپنی اپنی وسعت۔

استعمار نے یہ عالمگیر ثقافت یعنی عالمگیر فریب صرف ہماری جیب خالی کر کے اپنی تجوری بھرنے کے لئے ہم پر مسلط کیا ہے۔ اور دنیا کے ہر ہر فرد کے کان اور آنکھ کا گھیراؤ کیا ہوا ہے۔ آنکھیں ہماری ہیں ان کو، آنکھ اور کان پر مکمل تسلط حاصل کر کے ذہنوں کو شکنجے میں کس لیا ہے۔ ہم اب انتخاب سے عاری ہیں۔ جو بھی موضوع وہ میڈیا کے ذریعے ہم تک پہنچاتے ہیں۔ وہی ہمارا انتخاب ہے۔ وہی ہماری فکر ہے اور وہی ہماری کل متاع ہے۔ آپ مستقبل اور اس کی منصوبہ بندی کی کیا بات کرتے ہیں؟

پھر پاکستان کے بارڈر پر بھارت نے اپنی ہی طرف اپنی مسلح افواج کا عظیم مظاہرہ کیا۔ بھارتی فوج اپنی تمام تر قوت کے ساتھ عسکری مشقیں کرتی رہیں۔ مگر ان تمام مظاہروں کا جہلم کے باشندوں پر کوئی اثر نہ تھا وہ علاقہ تقریباً گھٹا نگار اپنے روز آشوب کے مسائل میں گھرے رہے۔ ان کے لئے باقی ملک کا وجود جیسے تھی اور کرنٹ ٹکا ہی چہرہ ہے!

وطن عزیز میں ان ہی تین ہفتوں کے دوران ایک رات میں ایک عجیب تنگ خواب سے گھبرا کر جاگ، تھا۔ میں نے دیکھا کہ میرے ملک کے وحشت ہوسل اور عدم تحفظ، خوف کی حالت میں تاریخ رہے ہیں۔ میں ان کے درمیان بیٹھا ہوں۔ پھر جو لوگ پولیس والے بن جاتے ہیں اور مجھے پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں بھاگنا چاہتا ہوں لیکن قدم نہیں اٹھتے۔ چیخنا چاہتا ہوں مگر آواز نہیں نکلتی۔ اسی حالت میں پسینے سے شرابور جاگ اٹھتا ہوں۔ خوف طاری رہتا ہے۔ کچھ دیر کے بعد اٹھ کر دروازے کی چٹخنی اور تالے لگاتا ہوں ۔۔۔۔ وہ گھر جس کا بڑا دروازہ مہمانوں کی آمد کے انتظار میں کھلا رہتا تھا۔ اب اس کے سارے مکین عدم تحفظ کا شکار اپنے اپنے کمروں میں اندر سے چٹخنیاں اور تالے لگانے سو رہے تھے!

(دستخط)

(ادارہ)

فرمان نبوی ﷺ

"اللہ تعالیٰ تمہاری شکل و صورت اور دولت کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہاری نیت اور عمل کو دیکھتا ہے"۔

نیکی

"ایک بار سبحان اللہ کہہ دینا صدقہ ہے۔ ایک بار اللہ اکبر کہہ دینا صدقہ ہے۔ ایک بار الحمد للہ کہہ دینا صدقہ ہے۔ ایک بار لا الہ الا اللہ کہہ دینا صدقہ ہے۔ بھلائی کا حکم دینا صدقہ ہے۔ برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ اپنی خواہش پوری کرنا صدقہ ہے"۔

لوگوں نے دریافت کیا "ہم میں سے ایک شخص اپنی خواہش پوری کرتا ہے کیا اس پر اجر و ثواب کا مستحق ہوگا؟" آپ نے فرمایا ہاں۔ اگر وہ اپنی خواہش ناجائز طور پر پوری کرتا تو کیا وہ گناہ گار نہ ہوتا؟ اسی طرح جبکہ اس نے اپنی خواہش جائز طور پر پوری کی ہے تو وہ اجر کا مستحق ہوگا"۔

رحم

اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو خود لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

تاریخ اسلام کی جھلکیاں

ابو ظفر زین

مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ یمامہ میں اسلامی لشکر کے چند کمان داروں کی حسب ذیل للکار تھی۔

حضرت عمار بن یاسر: مسلمانو! کیا جنت سے بھاگ رہے ہو؟

حضرت قیس بن ثابت انصاری: مسلمانو! دیکھو ظالموں کیا کرتے ہیں۔

حضرت زید بن خطاب: مسلمانو! دیکھو تم خدا کی جماعت ہو اور تمہارے دشمن شیطانی لشکر۔ عزت اللہ، رسول ﷺ اور اس کی جماعت کے لئے ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے تھے کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ قرآن کی تفسیر کرتے ہیں تو یوں معلوم ہوتا ہے جیسے وہ شفاف پردے کے پس منظر سے غیب کی چیزیں دیکھ رہے ہیں۔

حضرت عمر فاروقؓ کے پاس ایک مصری نے شکایت کی کہ گورنر مصر کے بیٹے محمد بن عمرو نے مجھے دس کوڑے مارے ہیں اور یہ کہہ کر تو ہمارے سامنے آتا ہے۔ میں بڑے باپ کا بیٹا ہوں۔

حضرت عمرؓ نے دونوں باپ بیٹوں کو مصر سے طلب فرمایا۔ دونوں حاضر ہوئے تو حضرت عمر فاروقؓ نے فریادی کے ہاتھ میں کوڑا دیا اور کہا اس کوڑے سے اس بڑے باپ کے بیٹے کی خبر لے۔ اس نے محمد بن عمرو پر کوڑے برسانے شروع کر دیے۔ جب تک پورے نہیں ہو گئے حضرت عمرؓ فرماتے رہے "ہاں مارو اس بڑے باپ کے بیٹے کو!"

جب وہ مار چکا تو حضرت عمر فاروقؓ نے عمرو بن العاص کی طرف اشارہ کر کے کہا "ایک دو کوڑے ان کو بھی رسید کر کیونکہ اس کے بل پر بیٹے نے یہ جرأت کی ہے۔" لیکن اس نے جواب دیا "امیر المومنین انصاف کا حق ادا ہو گیا" حضرت عمر فاروقؓ نے کہا "تیری مرضی"۔

اس کے بعد انہوں نے حضرت عمرو بن العاص اور ان کے بیٹے دونوں کو مخاطب کر کے کہا "تم نے ان کو کب سے غلام بنا لیا جبکہ ان کی ماؤں نے ان کو آزاد جنا تھا"۔

خواتین کا صفحہ

صحت

گہری نیند

[illegible]

تازہ بہ تازہ

قرآن مجید کا منظوم اردو ترجمہ

کراچی (اے پی پی) گزشتہ روز یہاں اہل قلم، سکالرز اور علماء کے ایک اجتماع میں قرآن مجید کا منظوم اردو ترجمہ پیش کیا گیا۔ [illegible]

باتیں مولانا ابوالکلام آزاد کی

[illegible]

[illegible]

بھنے ہوئے بیسن کے

[illegible]

> گھلے طاق کبھی چاند، بخت ایسا تھا
> ہرا بھرا بدن اپنا درخت ایسا تھا

گھریلو آزمودہ چٹکلے

چاول پکاتے وقت پانی میں تھوڑا سا لیموں کا رس نچوڑ دیا جائے تو چاولوں کا رنگ سفید نکھر جاتا ہے اور چاول جڑتے بھی نہیں ہیں۔

کریلے پکانے سے پہلے انہیں نمک کے پانی سے دھو لیجئے اور چھیل کر نمک کے پانی میں ڈال دینا چاہئے۔ ایسا کرنے سے کریلوں کی کڑواہٹ جاتی رہے گی۔

زبان صاف نہیں ہوگی مذاق اڑاتے ہیں

[illegible]

آپ کے مسائل

[illegible]

ذہنی کاہلی بھی بے دھیانی کا ایک سبب ہے

[illegible]

چلیں معاف کر دیں

[illegible]

MALVERN
PRINTING PRESS
(416) 291-1137

- BOOKS
- FLYERS
- CALENDARS
- BUSINESS CARDS
- BROCHURES
- INVOICES
- LETTERHEADS

FREE ESTIMATES
FAST SERVICE

311 Burrows Hall Blvd.
Scarborough, Ont. M1B 1H8

ملورن پرنٹنگ پریس

ادب و ثقافت

ان کے مجموعۂ کلام میں شعروں سے زیادہ رائے دہندگان کی قطاریں نظر آتی ہیں

سنا ہے کہ ساقی فاروقی کچھ دنوں کے لئے کراچی آ رہے ہیں۔ انہوں نے لندن سے کراچی کے ایک دوست کو فون پر اس کی اطلاع دی تو اس نے کہا "میں آپ کی آمد کی خبر اخبارات میں چھپوا دوں گا تاکہ سب دوستوں کو اطلاع ہو جائے۔ ساقی نے کہا "ایسا ہرگز نہ کرنا، ورنہ جن جن کو اپنی عزت و آبرو عزیز ہوگی وہ کراچی سے چلا جائے گا اور میں دوستوں کی ملاقات سے محروم رہ جاؤں گا۔"

معلوم نہیں یہ واقعہ ہے یا لطیفہ لیکن حقیقت ہے کہ ساقی فاروقی تقریر و تحریر میں صرف اپنی عزت و آبرو کا خیال رکھتے ہیں۔ وہ نثر گو شاعر ہی نہیں، صاحب اسلوب نثر نگار بھی ہیں۔ جن لوگوں کی نظر سے ان کے تنقیدی مضامین اور مراسلات گزرے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ ساقی کے تنقیدی حیثیات میں ندرت اور گہرائی پائی جاتی ہے۔ وہ فن پاروں کو پرکھنے کے سلسلے میں روایتی نقادوں کی طرح سطح ہی پر نہیں رہتے بلکہ ان میں ڈوب کر تہہ کی خبر لاتے ہیں۔ لیکن لطف یہ ہے کہ وہ خود ہی نہیں ڈوبتے، بہت سے دوسروں کو بھی ڈبو دیتے ہیں۔ ساقی

کی خدا جانے کوئی تحریر ہوگی جس میں چار چھ عزت داروں کی پگڑی نہ اچھالی گئی ہو، مثلاً پچھلے دنوں لندن کے ایک شاعر بخش لائلپوری کے مجموعۂ کلام پر جو مختصر فلیپ انہوں نے لکھا تھا، اس کی چھ سطروں میں چار شاعروں کو ٹھکانے لگایا گیا ہے۔ گویا وہ ڈیڑھ سطر فی شاعر کے حساب سے اپنا تنقیدی نعرہ بلند آزماتے ہیں۔

بخش لائلپوری کے فلیپ میں انہوں نے لکھا ہے "۱۹۳۹ء وغیرہ نے اپنے ارد گرد بکھرے ہوئے مسائل کے اظہار کے لئے جو عوامی پیرایہ اختیار کیا تھا، اس کی یکسانیت اور بے تکی مجھے سخت ناپسند ہے۔ مگر میری پسند ناپسند سے ساحر لدھیانوی اور کیفی اعظمی کی پاپولیرٹی پر کوئی اثر نہیں پڑا، بلکہ انہی لوگوں کا لہجہ اور الفاظ مستعار لے کر ۲۵ سال (بلکہ ہم ۳۰ سال) بعد محبوب جالب اور احمد فراز جیسے لوگ اپنی ایک پرت کی شاعری کے بل بوتے پر مشاعرے لوٹتے نظر آتے ہیں۔ آپ سے اتنی درخواست ہے کہ اگر آپ مندرجہ بالا شاعروں کی شاعری سے شغف رکھتے ہیں تو پھر مسٹر بخش لائلپوری کا کلام بھی پڑھئے۔"

یہ فلیپ چھپ کر بھی غیر مطبوعہ رہا۔ بخش لائلپوری کا مجموعہ لندن ہی میں نقش و نگار طباعت سے چھپ گیا لیکن چند ہی کسی کی نظر سے گزرا۔ ساقی فاروقی کو بخش لائلپوری یا ان کی شاعری کے ضائع ہونے کا اتنا افسوس نہ تھا جتنا اپنے فلیپ کے ضائع ہونے کا۔ لہٰذا انہوں نے اپنے نقصان کی تلافی کی یہ صورت نکالی کہ بخش لائلپوری کا فلیپ جمال احسانی کے نئے مجموعۂ رات کے جاگے ہوئے ہم کے دیباچے میں شامل کر دیا گیا۔ اکیسویں صدی میں چھپنے والے کتابچے... ایک وہ جس پر فلیپ لکھا۔ چاروں کا ذکر فلیپ میں ہے۔ اور ایک وہ جس کی کتاب کے دیباچے میں یہ فلیپ اس طرح شامل کیا گیا جس طرح عطاء اللہ خاں عطا کے کسی ہم عصر شاعر نے بحر رمل میں بحر رمل کی ... ساقی فاروقی نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ یہ بھی بتایا ہے کہ ان کے لکھنے کا "... اثر یہ ہوا کہ دونوں جغادری شعراء (جالب اور فراز) جو پہلے سال بہ سال ایک ایک مجموعہ

پھینک رہا ہے) سو دو اور خضاب لگا کر آہ و زاریاں کرتے ہوئے بیٹھ گئے۔ تیس پینتیس چالیس سال تک جہالت کے زور پر شعر لکھنے کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ آدمی کو ... فرسودہ معانی وجذبات پر قناعت کرنی پڑتی ہے۔"

ہمارے خیال میں ساقی فاروقی نے حبیب جالب اور احمد فراز کے ساتھ بڑی زیادتی کی ہے۔ ان دونوں کے بارے میں یہ کہنا کہ انہوں نے جہالت کے زور پر شاعری کی ہے، ناقابل تسلیم ہے کیونکہ بیسویں صدی میں جہالت کے زور پر شاعری کرنے کے لئے بھی تھوڑا بہت پڑھا لکھا ہونا ضروری ہے اور مذکورہ دونوں شاعر تو خدا کے فضل سے خاصے پڑھے لکھے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے علم کے زور پر شاعری کی ہے۔ ساقی فاروقی کی طرح اپنے ہم عصروں شمس الرحمٰن فاروقی، ڈاکٹر گوپی چند نارنگ اور محمود ہاشمی کے بہکانے میں آ کر یا ان سے متاثر ہو کر جہالت کے نتیجے میں شاعری نہیں کی۔

ڈاکٹر نارنگ پر یاد آیا کہ جمال احسانی کی کتاب کے دیباچے میں ساقی نے انہیں بھی نہیں بخشا۔ فرماتے ہیں "... میں اپنے پیارے دوست گوپی چند نارنگ کی طرح جلد بازی سے کام لے کر صلاح الدین پرویز، ... اور ... افتخار عارف کی طرح جمال احسانی کو شرمندہ نہیں کروں گا کہ نارنگ کی طرح جینئیس کا پیدا ہونا ابھی میں نہیں۔ بعض تحریریں عجیب ہوتی ہیں کہ شعراء اور نقاد دونوں کی شرمندگی کا باعث بنتی ہیں۔"

صلاح الدین پرویز کو تو ہم نہیں جانتے لیکن ساقی فاروقی کے "عزیزی" کے بارے میں ہمیں علم ہے کہ لندن میں ان کے قیام کے بعد ساقی فاروقی نے ان سے جو تعلق قائم کیا تھا وہ علامہ اقبال کی زبان میں کچھ اس قسم کا تھا کہ

آپ بھی شرمسار ہو، مجھ کو بھی شرمسار کر

اس کے ثبوت میں ساقی فاروقی کے اس مشہور زمانہ طویل خط بنام ... کا حوالہ دیا جا سکتا ہے جس کی فوٹو اسٹیٹ نقلیں کثرت سے تقسیم کی گئی تھیں۔ اس خط کا شمار اردو کے بہترین مکاتیب ادب میں ہوتا ہے۔ خدا نخواستہ اگر آنے والی نسلوں کا مذاق شعر تبدیل ہو جائے اور ساقی فاروقی اور ان کے "عزیزی" کو بطور شاعر فراموش کر دیا جائے تو مذکورہ خط کے کاتب اور مکتوب الیہ کی حیثیت سے ان دونوں کا نام پھر بھی باقی رہ جائے گا۔

●●

کیفی اعظمی

*

میرا ماضی مرے کاندھے پہ سوار

آج بھی دوڑ کے گلے میں جو جل جاتا ہوں
چاک اٹھتا ہے مرے سینے میں جنگل کوئی
سینگ ماتھے پہ ابھر آتے ہیں

پڑا رہتا ہے مرے ماضی کا سایہ مجھ پر
دور وحشت کی گزار سے گزرا ہوں جیون کیوں کر
دانت سب خون میں ڈوبے نظر آتے ہیں

جب سے میرا ذکر کوئی پیار سے کرتا ہوں تو دو
ان کا کرتا ہوں شکار، اور بھڑکا ہوں جہنم اپنا
پیٹ بھر پیٹ مرا جسم ہے دل ہے نہ دماغ
آئینہ لے کے بیٹھے کے سنبھلے پہ چھپا داغ
دیکھے نہ کوئی دھو پائے نہ ماتھے کے یہ داغ

خوب ماتھے پہ تہذیب کا غازہ لیکن
بربریت کا جو تھا داغ وہ چھپتا ہی نہیں
کاغذ آباد کیے سنسر بسائے ہم نے
وحشتِ جنگل ہے جو اپنا تھا وہ لٹتا ہی نہیں
ہر کو مذہب کا جنوں بن کے کیا میری وحشت
قتل بیچ کر دیا بھنا ہے کو لٹا ہی نہیں

جب کسی موڑ پہ پر کھول کے اڑتا ہے غبار
اور نظر آتا ہے اس میں کوئی معصوم شکار
جانے ہو جاتا ہے کیوں سر پہ جنوں ایک سوار
کسی جھاڑی سے الجھنے کو جو سینگ تو ٹوٹی تھی
وہی دم میرے نکل آتی ہے
وہی لمبی ... ہے!

اپنی ٹانگوں میں دبا کر جسے پھرتا ہوں تو تھک
اتنا گر جاتا ہوں صدیوں میں جو اتنا بلند
اب تمدن کی ہو جیت کہ ہار
میرا ماضی ہے ابھی تک مرے کاندھے پہ سوار

غزلیں

○

یہ حقیقت ہے مالک گماں تو نہیں
میرا چھپر ترا آسماں تو نہیں
کیوں گھٹائیں جھکی ہیں مرے باغ پر
آستینوں میں کچھ بجلیاں تو نہیں
منصفی ہو تو شاید قیامت میں ہو
اس کی امید کوئی یہاں تو نہیں
آج سرگرم ہیں کچھ لٹیرے بہت
راستے میں کوئی کارواں تو نہیں
وہ اچانک نظر آئے ہیں مہرباں
یہ بھی میرا کوئی امتحاں تو نہیں
دکھ حویلی کی بنیاد یہ دیکھ کر
اس زمیں پر کوئی آسماں تو نہیں

○

کہیں سے لوٹ کے ہم لڑکھڑائے ہیں کیا کیا
ستارے زیر قدم رات آئے ہیں کیا کیا
پلٹ پلٹ کے ادھر دیکھتے جو دیکھتے تھے
وہ سادگی پہ مری مسکرائے ہیں کیا کیا
چھٹا جہاں سے اس آواز کا گھنا بادل
وہیں سے دھوپ نے تلوے جلائے ہیں کیا کیا
میں کچھ سمجھ بھی گیا اور کچھ سمجھ نہ سکا
جھکی نظر نے فسانے سنائے ہیں کیا کیا
جو ہو لیا تھا مرے ساتھ چاند چوری سے
اندھیرے راستے کے جگمگائے ہیں کیا کیا

○

ہاتھ آ کر لگا گیا کوئی
میرا چھپر اٹھا گیا کوئی
لگ گیا اک مشین میں میں بھی
شہر میں لے کے آ گیا کوئی
میں کھڑا تھا کہ پیٹھ پہ میری
اشتہار اک لگا گیا کوئی
ایسی مہنگائی ہے کہ چہرہ بھی
بیچ کے اپنا کھا گیا کوئی
اب وہ ارمان ہیں نہ وہ سپنے
سب کبوتر اڑا گیا کوئی
وہ گئے جب سے ایسا لگتا ہے
چھوٹا موٹا خدا گیا کوئی
یہ صدی دھوپ کو ترستی ہے
جیسے سورج کو کھا گیا کوئی
میرا بچپن بھی ساتھ لے آیا
گاؤں سے جب بھی آ گیا کوئی

*

کیفی اعظمی

IATA

قابل اعتماد ادارہ
سستے ترین ٹکٹ

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں۔

WORLD WIDE

آئی اے ٹی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd
50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

MAJOR APPLIANCE SERVICE
• WASHERS, • DRYERS,
• FRIDGES & • STOVES

BUDGET
APPLIANCE SERVICING
For reliable and competitive service, Call:
AHMED AT 532-6971

کلکتہ ٹیسٹ ہار جیت کے بغیر ختم ہو گیا

جاوید میانداد اور سلیم یوسف نے پاکستان کو شکست سے بچا لیا، جاوید ۶۳ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے

پاکستان نے دوسری اننگز میں ۵ وکٹوں پر ۱۹۷ رنز بنائے، راجر بینی مین آف دی میچ قرار پائے

حقوق والپس کراچی چلے گئے

کلکتہ میں پاکستان اور بھارت کا دوسرا ایک روزہ انٹرنیشنل میچ

پاکستان نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد بھارت کو ہرا دیا

سلیم ملک نے ۵۶ گیندوں پر ۷۲ رنز بنا کر کھیل کا پانسہ پلٹ دیا، سری کانت کی تیز ترین سنچری بھی بھارت کو شکست سے نہ بچا سکی، سلیم ملک مین آف دی میچ قرار دیئے گئے

سلیم ملک مین آف دی میچ

پاکستان کی کرکٹ ٹیم کے جیتنے کی خوشی میں ایک شخص جاں بحق

سلیم ملک کا آخری چھکا لگتے ہی دل کا دورہ پڑا اور متوفی اچھل پڑا

کرکٹ میچ کھیلنے سے پاک بھارت تعلقات معمول پر نہیں آ سکتے

ہماری جماعت بلدیاتی انتخابات میں حصہ لے گی: اصغر خان

قومی ٹیم کے پروگراموں میں باقاعدہ کام کروں گی

حسن سردار کو ٹیم سے الگ رکھنے کی سازش

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف دس ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۷۹): کینیڈین شہریت رکھنے والے، سنی، اچھی تعلیم یافتہ، دیندار خاندان کے میڈیکل طالب علم کے لئے شریف دین دار گھرانے کی اندرون عمر ۲۰ سال، خوبصورت دوشیزہ کا رشتہ مطلوب ہے۔ خواہشمند حضرات مکمل تفصیلات کے ساتھ "الہلال" کی معرفت خط لکھیں۔

★

اشتہار نمبر (۸۰): کراچی سے تعلق رکھنے والی کینیڈین امیگرنٹ لڑکی کے لئے کراچی کے شریف خاندان، عمر اندرون ۳۰ سال کے لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ تفصیلات کے لئے فون نمبر کے ساتھ خط لکھئے۔

★

اشتہار نمبر (۸۱): ٹورانٹو میں مقیم شیعہ مذہبی گھرانے کی طلاق شدہ خاتون کے لئے ۳۸ تا ۴۵ عمر کے نیک اور مذہبی آدمی کا رشتہ مطلوب ہے۔

★

اشتہار نمبر (۸۲): ٹورانٹو میں موجود پٹھان خاندان کے ۲۶ سالہ لڑکے کے لئے مناسب العمر لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔

★

اشتہار نمبر (۸۳): پاکستان کے پنجابی گھرانے کے طلاق شدہ شخص کے لئے ٹورانٹو میں موجود طلاق یافتہ یا بیوہ خاتون کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر ۴۰ سال کے اندر ہو۔

★

بازار

۱۵ مارچ کو سٹیفن لیکاک کالجیٹ میں دن کے ۲ سے ۶ بجے تک مختلف ملکوں کے کھانوں اور اشیاء کا بازار لگے گا۔ اس سے ہونے والی آمدنی مسلمان بچوں کے لئے سکول کھولنے کے فنڈ میں جمع کی جائے گی۔ مزید معلومات کے لئے فون کیجئے:

479-4151

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

Complete Collision Service
• WE DO INSURANCE CLAIMS
• SPECIAL ON COMPLETE PAINT 399.00
• FREE PIN STRIPING ETC.

CALL
MOHAMMAD MUNIR
759-5810
(Res: 266-6428)

M & D
AUTO BODY REPAIR
260 MIDWEST RD., UNIT 5
SCARBOROUGH, ONT. M1P 3B4

تازہ حلال گوشت • تازہ حلال مرغیاں

تازہ سبزیاں ـ دالیں

Madina HALAL meat
and Grocery

East-West, Middle East Grocery
and Spices

1063 DANFORTH AVE.
(BESIDE MADINA MOSQUE)
TORONTO, ONT. PH: 461-0404

خلیج کے ملکوں میں پاکستانی باشندوں کی اجرتوں میں ۵۰ فیصد کمی

غیر ہنرمند کارکن کی کم از کم تنخواہ ۴۰۰ ، ۵۰ اور نیم ہنرمند کی ۳۰۰ درہم مقرر کی گئی ہے

کراچی کے شہریوں کی کامیاب ہڑتال حکومت کیلئے نوشتہ دیوار ہے

ایڈمنسٹریٹر کے تقرر اور مصنوعی ڈھانچہ کے قیام کا فیصلہ واپس لیا جائے

موٹر وہیکل ٹیکس اور تمام محاصل ادارے بلدیہ کی تحویل میں دیئے جائیں - ایکشن کمیٹی کا مطالبہ

ترک مسلمانوں کو باہر جانے سے روکنے کے لیے بلغاریہ نے سرحد بند کر دی

چالیس ہزار سے زائد گرفتار

اقوام متحدہ سے مداخلت کی اپیل

دہلی کے مدرسہ تعلیم القرآن و مسجد پر ہندو غنڈوں کا حملہ

رجعت پسند عناصر اسلام کے نام پر خواتین کا استحصال کرتے ہیں۔ بے نظیر

آفاق شاہد اور دیگر پانچ ملزمان ضمانت پر رہا ہو گئے

الیاس اور شمیم کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری

کراچی اور پشاور کے درمیان

ایئرکنڈیشنڈ ٹرین چلانے کا فیصلہ

GOOD ◇ NEWS

YOUR CANADA PENSION PLAN HAS CHANGED FOR THE BETTER.

یکم جنوری ۱۹۸۷ء سے آپ کا کینیڈا پنشن پلان تبدیل ہو چکا ہے۔
اور یہ اچھی خبر ہے۔
اب اس پلان سے آپ کو اور آپ کے خاندان کو کافی اہم تحفظات حاصل ہیں۔
اس میں ہونے والی تبدیلیاں آپ کے پلان کو ٹھوس اور طویل مدتی مالی بنیادوں پر رکھتی ہیں۔
اور آپ کے فائدے بڑھاتی ہیں۔

اپنے کینیڈا پنشن پلان کے بارے میں معلوماتی کتابچہ حاصل کرنے کے لیے ذیل کا کوپن پُر کر کے اس پتے پر بھیجئے۔

CPP-INFO
P.O. Box 5400
Postal Station "D"
Scarborough, Ontario
M1R 5E8

CANADA PENSION PLAN

Changed for the better. Find out.

I'd like to know more about my new Canada Pension Plan.
Please send me the "good news" in English ☐ in French ☐ about...

NAME
ADDRESS
CITY
PROV. POSTAL CODE

Retirement Pension ☐
Disability Benefits ☐
Survivor Benefits ☐
Pension Credit Splitting ☐
Flexible Retirement ☐
Financing your CPP ☐

Health and Welfare Canada / Santé et Bien-être Social Canada

Canada

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol. 15 No.22, 23 February 25, 1987
Telephone: (416)493-4374 / 474-9293
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

صادقین انتقال کر گئے

مرحوم نے قرآنی آیات کی منفرد خطاطی کی، میورل بنانے میں خصوصی مہارت حاصل تھی

مصوری کے ساتھ ساتھ شاعری میں یادگار رباعیاں تخلیق کیں، شاعری میں صوفیانہ رنگ غالب تھا

خدمات کے اعتراف میں تمغۂ امتیاز بھی دیا گیا، بنیادی طور پر "فقیری و ملنگ" طبیعت کے انسان تھے

کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ قومی اسمبلی کے اسپیکر اور دیگر شخصیات کا اظہار تعزیت

کراچی (ریڈیو رپورٹ، اے پی پی) پاکستان کے ... [illegible]

صادقین خطاطی میں مصروف ہیں

قرآنی آیات پر مشتمل صادقین کی خطاطی کا ایک نمونہ

ایک شعر کی مصورانہ تشریح

جماعتی انتخابات میں تاخیر سنگین نتائج لائیگی۔ فخر امام

پاکستان زمینی کو ریا جیسے قائد پیدا ہو گئے۔ راولپنڈی میں پاک کوریا فرینڈشپ ایسوسی ایشن کی تقریب سے خطاب

راولپنڈی ( ) سابق اسپیکر قومی اسمبلی ... [illegible]

حکومت امریکی پٹھو ہے اسکے ہاتھوں افغان مسئلہ حل ہونا مشکل ہے

اقوام متحدہ افغان مسئلہ کا حل نہیں چاہتی جماعت اسلامی مجاہدین کو ملنے والی امداد کھا جاتی ہے بیرونی مداخلت حکومت کے مفاد کی ہے: اصغر خان

لاہور ( ) تحریک استقلال کے سربراہ ریٹائرڈ ایئر مارشل محمد اصغر خان نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت امریکی پٹھو ہے اسلئے افغانستان کا مسئلہ موجودہ حکومت کے ہاتھوں حل ہونا مشکل ہے ... [illegible]

کراچی کو پاکستان سے الگ کرنے کا منصوبہ۔ ایک سازش

حالیہ فسادات بھی سازش کا نتیجہ تھے۔ ہانگ کانگ کی چین کو واپسی کے بعد کراچی مغربی طاقتوں کا اڈہ ہوگا

لاہور ( ) پاکستان کی سالمیت کے خلاف ایک سازش کا انکشاف ہوا ہے ... [illegible]

بلدیہ کے سابق کونسلروں کی اکثریت جماعت اسلامی سے ناراض تھی

جیل جاتے ہی سابق کونسلر چھ گروپوں میں تقسیم ہو گئے

رہائی کے بعد حسین ہارون گروپ کی جماعت اسلامی کا ساتھ چھوڑ گیا

کراچی ( ) ... [illegible]

اہل کراچی نے کامیاب ہڑتال کے ذریعہ حکومت پر عدم اعتماد کر دیا ہے

مولانا شاہ احمد نورانی اور شاہ فرید الحق کی مبارکباد

کراچی ( ) جمعیت علمائے پاکستان کے صدر مولانا شاہ احمد نورانی ... [illegible]

میر افغانی کی زیر قیادت کونسلروں کا جلوس نور آکشی کا ایک حصہ تھا: الطاف حسین

ایم کیو ایم کسی اور سیاسی جماعت کیلئے پیپلز پارٹی ... [illegible]

کراچی ( ) ... [illegible]

مسلح افواج میں قادیانی افسروں کی تفصیل

اسلام آباد ( ) ... [illegible]

طلبہ نے کالج کی پیشہ ورانہ تعلیم کا حکم ماننے سے انکار کر دیا

پولیس کالج میں آئی تو اسے روک دیا جائے گا

پشاور ( ) اسلامی جمعیت طلبہ کالج آف ... [illegible]

الہلال باقاعدگی سے حاصل کرنے کیلئے
براہ مہربانی مندرجہ ذیل کوپن پُر کر کے چیک روانہ کریں۔ آپ کے لیے
اخبار جاری کر دیا جائے گا۔
پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو (کینیڈا)
سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال) ۲۰ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۴۵ ڈالر
Name ....
Address ....
....
....
Postal Code .... Telephone ....
زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے
338 Hollyberry Trail Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9293, 493-4374
اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)
بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگائیے

MANAGING EDITOR: M. LATEEF OWAISI